بسم اللہ الرحمن الرحیم

دینی مدارس کا نصاب و نظام، نقد و نظر کے آئینے میں

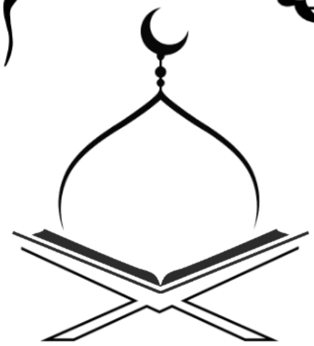

حضرت مولانا ابو عمار زاہد الراشدی

- ★ دینی مدارس کے اہداف و مقاصد اور تاریخی و معاشرتی کردار
- ★ دینی مدارس، حکومت اور بین الاقوامی حلقے
- ★ نصاب تعلیم اور طریق تدریس
- ★ اصلاحِ احوال کے مختلف پہلو اور حکمتِ عملی
- ★ دینی مدارس کے معاشرتی کردار کے حوالے سے ایک مکالمہ
- ★ عصری مدارس میں دینی تعلیم اور بین الاقوامی لابیاں

— ناشر —

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب : دینی مدارس کا نصاب و نظام، نقد و نظر کے آئینے میں

مصنف : مولانا ابو عمار زاہد الراشدی

مرتب : محمد عمار خان ناصر

مجموعہ : اگست ۲۰۰۷ء

ناشر :

اشاعت :

فہرست

☆ پیش لفظ...7

دینی مدارس کے اہداف و مقاصد اور تاریخی و معاشرتی کردار

☆ جنوبی ایشیا میں دینی مدارس کا معاشرتی کردار...................................12
☆ دینی مدارس کے کردار کا غیر جانب دارانہ تجزیہ...................................18
☆ دینی مدارس کے جداگانہ نظام و نصاب کا مقصد......................................27
☆ درسِ نظامی کے بارے میں امریکی دانش ور کے خیالات...............................32
☆ محراب و منبر کے وارث اور محنت مزدوری...35
☆ دینی مدارس اور جدید سائنسی علوم...40
☆ دینی مدارس کے بارے میں پانچ سوالات کے جوابات...................................45
☆ جدید مغربی معاشرے کے لیے دینی مدارس کا پیغام...................................59
☆ دینی مدارس: درپیش چیلنجز..64
☆ قومی تعلیمی کمیشن کے سوالنامہ کے جوابات...70
☆ معاشرہ میں دینی مدارس کا کردار اور اہمیت...75

دینی مدارس، حکومت اور بین الاقوامی حلقے

☆ دینی مدارس کی اسناد کی حیثیت..82
☆ دینی مدارس کی اسناد: ایک پہلو یہ بھی ہے...88
☆ دینی مدارس کی اسناد کا مسئلہ...93

☆ دینی مدارس کے نصاب کے مندرجات پر ایک نظر........................97
☆ پاکستان کے دینی مدارس اور دہشت گردی........................102
☆ دینی مدارس کے حوالے سے چار اہم خبریں........................106
☆ پرویز حکومت اور دینی مدارس........................110
☆ دینی مدارس اور حکومتی اقدامات........................114
☆ مدرسہ آرڈیننس کے مضمرات........................118
☆ مدارس آرڈیننس نافذ کرنے کا نیا سرکاری پروگرام........................122
☆ دینی مدارس اور حکومتی امداد........................127
☆ وفاق المدارس العربیہ کا کنونشن........................131
☆ وفاق المدارس کا کامیاب کنونشن........................136
☆ وفاق المدارس کی مجلس شوریٰ کا ایک خوش آئند فیصلہ........................140
☆ نفاذ شریعت کے لیے جامعہ حفصہ کا اقدام........................144
☆ یہ راستہ شریعت کے مطابق نہیں........................149
☆ منکرات وفواحش کا فروغ اور ارباب دانش کی ذمہ داری........................153
☆ غازی برادران کا غلط طرز عمل اور دینی مدارس کا مستقبل........................156

نصاب تعلیم اور طریق تدریس

☆ دینی مدارس کا نصاب تعلیم........................162
☆ دینی مدارس کا نصاب تعلیم اور شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ........................169
☆ دینی مدارس کا تعلیمی نصاب اور چند ناگزیر جدید تقاضے........................176
☆ بنگلہ دیش کے دینی مدارس........................181
☆ کلیۃ الشریعہ کے نصاب سے متعلق دو روزہ سیمینار........................185
☆ دینی مدارس کے منتظمین سے ایک گزارش........................190

☆ وفاق المدارس کے ایک فیصلہ پر چند گزارشات 194
☆ دینی مدارس میں جدید فکر و فلسفہ کی تعلیم 198
☆ بچیوں کی تعلیم اور نصاب تعلیم 203
☆ دینی مدارس کے اساتذہ کیا سوچتے ہیں؟ 207

اصلاحِ احوال کے مختلف پہلو اور حکمتِ عملی

☆ دینی نظامِ تعلیم: چند اصلاح طلب امور 216
☆ نئے دور کا چیلنج اور دینی مدارس 231
☆ دینی نظام تعلیم میں اصلاحِ احوال کی ضرورت اور حکمتِ عملی 238
☆ دینی مدارس میں تحقیق و تصنیف کی صورت حال 245
☆ دینی مدارس کو درپیش داخلی و خارجی چیلنج 252
☆ فکری و مسلکی تربیت کے چند ضروری پہلو 263
☆ دینی مدارس کے اساتذہ کے لیے تربیتی نظام کی ضرورت اور تقاضے 270
☆ ائمہ مساجد اور علماء کرام کی معاشرتی ذمہ داریاں 275
☆ دینی مدارس میں عمدہ تعلیم 280
☆ دینی تعلیم کے مختصر کورسز: ضرورت و اہمیت 284
☆ دینی مدارس، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ 289

تکملہ ۱

دینی مدارس کے معاشرتی کردار کے حوالے سے ایک مکالمہ

☆ ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا — عطاء الحق قاسمی 294
☆ مولانا زاہد الراشدی کے جواب میں — عطاء الحق قاسمی 298
☆ ترے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا نہ وہ دنیا — عطاء الحق قاسمی 301

☆ ڈاکٹر عبد الخالق صاحب کا مکتوب گرامی..305
☆ جناب آفتاب عروج کا مکتوب گرامی..308
☆ ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا؟—آفتاب عروج........................310
☆ خطوط و مضامین میں اٹھائے گئے اہم نکات پر ایک نظر—ابو عمار زاہد الراشدی.......315

تکملہ ۲

عصری مدارس میں دینی تعلیم اور بین الاقوامی لابیاں

☆ عالمی طاقتیں اور نصاب تعلیم..320
☆ میٹرک کا نصاب اور سورہ توبہ..323
☆ تعلیمی نظام اور بین الاقوامی مطالبات..327
☆ تعلیمی نصاب میں اصلاحات کی نئی بحث..331
☆ نصاب میں تبدیلی اور آغا خان فاؤنڈیشن..336
☆ قومی نظام تعلیم اور آغا خان تعلیمی بورڈ..341
☆ ”دی لیڈر“ اور قومی نصاب کمیٹی..345

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

نحمده تبارک وتعالیٰ ونصلی ونسلم علیٰ رسوله الکریم وعلیٰ آله
واصحابه واتباعه اجمعین۔

۱۸۵۷ء میں متحدہ ہندوستان کے باشندوں کی مسلح تحریک آزادی کی ناکامی اور دہلی پر باضابطہ برطانوی حکومت قائم ہونے کے بعد جب دفتروں اور عدالتوں سے فارسی زبان کی بساط لپیٹ دی گئی، فارسی اور عربی کے ساتھ فقہ اسلامی اور دیگر متعلقہ علوم کی تعلیم دینے والے مدارس کے معاشرتی کردار پر خط تنسیخ کھینچ دیا گیا اور ہزاروں مدارس اس نوآبادیاتی فیصلے کی نذر ہو گئے تو حکیم الامت حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی جماعت کے کچھ بچے کھچے درویش صفت بزرگوں نے دیوبند، سہارنپور، مرادآباد اور ہاٹ ہزاری میں دینی مدارس کے ایک رضاکارانہ اور پرائیویٹ سلسلے کا آغاز کیا جو ان بزرگوں کے خلوص اور معاشرے کی دینی ضروریات کے باعث بہت جلد ایک مربوط اور منظم نظام کی شکل اختیار کر گیا اور جنوبی ایشیا کے کونے کونے میں ایسے مدارس کا جال بچھ گیا۔

ان مدارس کا بنیادی مقصد عام مسلمانوں کا دین کے ساتھ تعلق باقی رکھنا، دینی علوم کی تعلیم و تدریس کے تسلسل کو قائم رکھنا اور دینی معاشرت اور اقدار کا تحفظ تھا اور ایک خاص تحفظاتی ماحول میں ان مدارس نے برطانوی استعمار کے اقتدار کے خاتمہ تک اپنا کردار پورے تسلسل اور کامیابی کے ساتھ جاری رکھا اور علامہ اقبال کے بقول جنوبی ایشیا کی مسلم سوسائٹی کو اسپین بننے سے بچا لیا۔ دینی مدارس کے اس تاریخی کردار کے، اپنے اور پرائے سب معترف ہیں اور جہاں یہ بات کھلم کھلا تسلیم کی جا رہی ہے کہ اس خطہ کے مسلمانوں میں مذہبیت کا شعور اور مشرقیت کا ادراک باقی رہنے کا واحد ذریعہ یہ دینی مدارس ہیں، وہاں اس حقیقت کا بھی اعتراف کیا جا رہا ہے کہ نوآبادیاتی حکمرانوں نے اس خطہ کے مسلمانوں کے عقیدہ و فکر اور ان کی ثقافت و تہذیب کو تحلیل کر دینے کے لیے جو ہمہ جہتی یلغار کی تھی، اس کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ مدارس ثابت ہوئے ہیں۔

لیکن ان مدارس دینیہ کے اس عظیم کردار کے اعتراف کے باوجود مسلم معاشرہ کی دینی ضروریات کی وسعت و تنوع اور گلوبل سوسائٹی کی طرف تیزی کے ساتھ بڑھتے ہوئے انسانی معاشرہ کے تقاضوں کے حوالے سے دینی مدارس کے نصاب، نظام، طریق کار، دائرۂ عمل، اہداف اور پیشرفت کی رفتار کے دائروں میں مختلف نوع کے خلا کا احساس ہر دور میں پایا جاتا رہا ہے جس کی اہل فکر و دانش نشان دہی بھی کرتے رہے ہیں، مگر اب زمانہ کی رفتار میں مزید تیزی کے باعث یہ احساس مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے اور دینی مدارس پر اس حوالے سے دباؤ میں خاصا اضافہ ہو گیا ہے۔

دینی مدارس کا معاشرتی اور تعلیمی کردار آج کی دنیا میں زیر بحث آنے والا ایک اہم موضوع ہے اور مشرق و مغرب میں اس پر بحث و مباحثہ جاری ہے۔ دینی مدارس کو اس سلسلے میں دو طرفہ دباؤ کا سامنا ہے:

۱. ایک طرف سے یہ کہا جا رہا ہے کہ دینی مدارس کے جداگانہ تعلیمی نظام کی سرے سے کوئی ضرورت نہیں ہے اور انہیں اپنا امتیاز و تشخص ختم کر کے عالمی اور قومی نظام تعلیم کے اجتماعی دھارے میں ضم ہو جانا چاہیے،

۲. جبکہ دوسری طرف سے یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ عالمی اور قومی سیکولر نظام تعلیم کے مقابلے میں دینی مدارس کا جداگانہ دینی تشخص اپنے طریق کار اور دائرۂ عمل کے بہت سے پہلوؤں میں کچھ ایسی عملی کمزوریوں اور خامیوں کا شکار ہے جنھیں اگر دور کر لیا جائے تو ان مدارس کے اسلامی تشخص میں مزید نکھار پیدا ہو سکتا ہے اور وہ آج کے عالمی سیکولر ماحول میں اسلامی تعلیمات کا پرچم زیادہ حوصلے اور اعتماد کے ساتھ بلند رکھ سکتے ہیں۔

اس دوسرے پہلو پر بات کرنے والوں میں راقم الحروف بھی شامل ہے۔ بحمد اللہ تعالیٰ گزشتہ ربع صدی سے اس موضوع پر مختلف اخبارات و جرائد میں کچھ نہ کچھ لکھتا آ رہا ہوں اور اس کے بیسیوں پہلوؤں پر گزارشات پیش کرنے کا موقع ملا ہے۔ الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ نے ان میں سے اہم مضامین کو کتابی شکل میں قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کا پروگرام بنایا ہے جس سے ان کے دائرہ اور افادیت میں ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور اضافہ ہو گا۔ یہ مضامین چونکہ ایک ہی موضوع پر مختلف اوقات میں مختلف زاویوں سے لکھے گئے ہیں، اس لیے قارئین کو ان میں بعض نکات کے ذکر میں تکرار بھی محسوس ہو گا، لیکن ایسی صورت میں اس قسم کا تکرار ایک حد تک ناگزیر ہو جایا کرتا ہے اور امید ہے کہ قارئین کے لیے یہ زیادہ گرانی کا باعث نہیں ہو گا۔ قارئین سے استدعا ہے کہ وہ راقم

الحروف اور الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ کے لیے بطور خاص دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دین کی مثبت اور مؤثر خدمت کی توفیق سے ہمیشہ نوازتے رہیں۔ آمین یارب العالمین۔

ابو عمار زاہد الراشدی

ڈائریکٹر الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ

۲ر جولائی ۲۰۰۷ء